وسطابق اپنے ابناء جنس کے صحبت کے لوگ اوسکا
نام علیحدہ علیحدہ ٹھہرالیوین مثلاً کوئی اللہ ورحمن
اور کوئی البشر و پیشوا اور لارڈ و گاڈ اور
کوئی ایزد و دستگیر وغیرہ مقرر کر لئے او ظاہر
ہے کہ جیسے آنکھہ ایک عضو خاص ہے ویسے ہی
قلب بھی ایک محل بالاختصاص ہے پس جیسے
اوس مین یہہ قوت بالفعل رکھی گئی ہے اگر اوس
مین بھی یہی طاقت بالقوہ موجود ہو۔ اور ایک
وقت خاص پر ظاہر ہوجاوے تو کون محل
کلام ہے۔

خامساً ہر ملت و مذہب کے اول درجہ کے
لوگون کو اس امر کا دعوی رہا کیا ہے کہ ہم خدا
کو دیکھتے ہین پس جیسا کہ کلیتہ یہہ دعوی غیر مسلم
ہے سبھی گمرہ ویسی ہی مطلقاً غیر مسلم بھی نہین
ہے حالانکہ وہ لوگ کبھی اسکو محدود وغیرہ
نہین کہی بلکہ بلا کیف و کم اسکے مدعی ہوتے
رہے حافظ رح فرماتے ہین۔

بھر نظر مہ ما جلوہ میکند لیکن۔
کس آن کرشمہ نہ بیند وین ہمی نگرم

یہان اس پر آپ یہہ کہہ سکتے ہین کہ موسے
علی نبینا وعلیہ السلام بڑے پیغمبر تھے حالانکہ
اونکو بھی یہہ نصیب نہوا اور اونکو اسکے سوال
کے جواب مین یہہ کہا گیا تم ہمکو ہرگز ہرگز نہ
دیکھہ سکوگے پھر دوسرون کے لئے کیونکر
مسلم صحیح ہوگا تو ہم آپ کی خدمت مین یہہ عرض
کرین گے کہ موسی علیہ السلام کا واقعہ تو ہمارے
لئے بہت بڑی دلیل ہے اور اس سے ہمارا مطلب
حاصل ہے کیونکہ حضرت موسی علیہ السلام کو یہہ
نہین کہا گیا کہ یہہ دیدار غیر ممکن ہے بلکہ
یہہ کہا گیا کہ تم نہ دیکھہ سکوگے اور تمکو اسکے
دیکھنے کی طاقت نہین چنانچہ ہمارے اس دعا
کا مؤید یہہ کہ حضرت موسی علیہ السلام کو اس
پر یہہ حکم ہوا کہ تم پہاڑ کے طرف دیکھو اگر تمہارے
نظر اوسپر ٹھہر جاویگی تو تم البتہ ہمکو دیکھہ
سکوگے اور نہین تو نہین پس حضرت موسی
علیہ السلام کے دکھلانے کے لئے خدا کی
ایک ادنی تجلی جو پہاڑ پر ہوی تو پہاڑ چکنا
چور ہوگیا اور موسے علیہ السلام بے ہوش
ہوکر گر پڑے پس اس سے بخوبی ثابت ہے
کہ یہہ دیدار خدا ممکن ہے کیونکہ تعلیق بالمحال
ممکن ہی ہوا کرتا ہے لیکن ہان اتنا البتہ
مسلم ہے کہ بندون کو بالفعل اسکے دیکھنے کی
طاقت نہین اور اس سے مطلقاً نفی رویت
ثابت نہین ہوسکتی۔

سادساً اگر دیدار خدا مطلقاً غیر ممکن ہوتو
خدا مرتبہ ذات مین قید مطلق محجوبیت سے
مقید ہوجاویگا حالانکہ مرتبہ ذات مین
وہ جمیع قیودات سے منزہ و مقدس ہے۔

سابعاً قیامت کے دن چونکہ خداوند تعالی
اپنی فرمان بردارون کو ہر طرح سے نوازیگا

اور نافرمانون کو طرح طرح کے عذاب مین مبتلا کریگا اس لئے ضرور ہے کہ خداوند تعالی اپنی رویت بھی ظاہر کرے تاکہ فرمان بردارونکو خوشی پر خوشی حاصل ہو اور نافرمان اس سے محروم ومحجوب رہین اور زدناهم عذابا فوق العذاب کے محل ٹھہرین۔

ثامناً - دیدار پروردگار مین اسکے ایک عمدہ صفت کا اظہار ہے اور عدم دیدار مین عدم اظہار اور اظہار صفات کمالیہ بیشک اولی ہے عدم اظہار سے **کمالا یخفی**۔

تاسعاً اظہار اس دیدار کا محال تمدح مین بیان کیا گیا ہے اور بموجب الحمد للہ وغیرہ مسلمہ کل عقلا واہل ملل کے اس صفت کا پایا جانا ہے ضرور ہے کہ کوئی فرد حمد ومدح سے فروگذاشت نہو جاوے۔

عاشراً ہر طبائع سلیمہ کو جمیع اشیاء سے محبوبہ کا دیکھنا محبوب ہوا کرتا ہے اسلئے جمیع محبوبین خدا کو خدا کا دیکھنا بھی محبوب اور اونکی اقصے التمنا وغائۃ المراد ہے پس چونکہ عالم آخرت مین خداوند تعالی اپنے محبوبین کی تمنا وآرزوؤنکو بر لاویگا اس لئے ضرور ہے کہ خداوند تعالی اپنے جمال جہان آرا کو بھی دکھلاوے اور اونکو اپنی رویت سے ایک امتیاز خاص وفوقیت بخشے والا اونکی ایک عمدہ مراد رہجاویگی اور وہ پوری طور پر خاتمۃ الکلام

نہون کے۔

الحادی عشر چونکہ اللہ تعالی نے اس عالم کے انتظام کو بتوسط اپنے نوابین وخلفاء یعنے انبیا ورسل وقضاۃ وحکام کے نافذ فرمایا ہے اسلئے قضیہ خلافت اسیکو مقتضی ہے کہ اس عالم مین عموما رویت باریتعالی نہو والا اجماع التائب والمنیب لازما آویگا اور بنصب خلافت مرتفع ہوجائیگا **کما لا یخفی**۔ اور اوس عالم مین چونکہ جمیع احکام عموما بلا توسط نافذ کی جاوینگے اسلئے ضرور ہے کہ وہان باریتعالی کا جمال جہان آرا عموما جلوہ گر ہو اور جمیع احکام بلا توسط نافذ کی جاوین اس پر آپ یہ اعتراض کر سکتے ہین کہ تمنے اوپر رویت باریتعالی کو منجملہ بلکہ افضل نعماء اخروی سے ثابت کیا ہے اور جہان اوسکی رویت عموما ثابت کرتے ہو اور جو چیز عموما ثابت ہوگی وہ افضل نعماء کیونکر ہوگی۔ تو ہم کہین گے کہ ہان ہو سکتی ہے دیکھئے بادشاہونکا دیدار مقربین کے لئے بلاشک ایک نعمت ہے اور وہی دیدار مجرمین کے حق مین آفت پس ویسے ہی وہ دیدار الہی بھی مقربین کے حق افضل نعماء سے ہوگا اور منکرین کے لئے ایک عذاب ٹھہریگا۔

شد آید قوم عند قوم فوائد کے

اثنا عشر چونکہ احزار زمانا غیر قارین لہذا زمانیان بھی غیر مستقر اس سبب سے رویت باریتعالی

وہ پہلے نگیان کو شمالی مغرب ضلع تونیا مین
جنگ آغاز کیا تمامی کشتیون کے لئے رود
بالکل مسدود ہوگئی ہے وہی کشتیان جاتی
ہین جس مین قوی گارڈ رہتی ہے تاجرون
کے کشتیان رود کے کنارے قطار در قطار
پڑے وہ سفر نہین کرسکتے نگیان مین رسد
واذوقہ قحط کے مثل سے فروخت ہورہا ہے،
سارجنٹ شیرلیٹ انفنٹری کے ۶۰ جوان
کی ایک جماعت زیر فرمان لفٹنٹ وانسٹین
اور لفٹنٹ کاکس ۵۷ دیسی پیدل کے جوان
زیر فرمان اسٹیل کل جماعتین ماتحت کپتن
کوپر کے ۲۹ ماہ گذشتہ کو نگیان سے کوچ
کئے ہین وہ کیایت پر جو ڈاکون کا خیمہ گاہ ہے
یورش کرین گے ایک شخص ڈاکون کیجانب کا
رستہ تبلانے کیلئے انکے ہمراہ ہے کیا گیٹ
نامی مقام شتی نامی کے روبرو کے
کنارے پر نگیان سے ۸ میل کے فاصلہ پر ہے
اس رستہ کی راہ نمونی مقام صدر کے شمالی
جانب پاؤ میل تک گئی ڈاکون روان نظر آتے
قبل اڈوانس گارڈ پر بندوقون کی بارجہازی
گئی ڈاکون کے پہرے کے جوان نے گاہی
ہلاکر باقی ڈاکون کے آگاہ کرنا چاہا اتنے مین
سارجنٹ رجنٹ کی ایک جوان نے اسکو گولی
سے ہلاک کیا ڈاکون نے پاؤ گھنٹہ تک جنگ
کی آخر شکست کھاکے گئے ڈاکون کیجانب ۴

شخص ہمارے پتا معلوم دیتا ہے لیکن ۲۵
لاشین پائی گئین نگیان کے دو میل اور
ایک جماعت نے بار جہاز نا شروع کی دو
شخصون کے مارے پڑتے ہی بھاگ گئے
نگیان سے ہزار گز کے فاصلہ پر میلا گنن نامی
قریہ مین سیجر جارت نے اپنے ۸ - انچہ ہوزر
کو سر کرتے وقت ایک گولہ زیات نامی مقام
کے قریب جہان لوائی اور اسکے ساتہ والی ۳۰
جوان کھانا کھا رہے تہے جا پہونچا جسکے صدمہ سے
ستے ہین شخص ہمارے ترے باقی لوگ تا نگی دیگی کیجانب
بھاگ گئی

گلزار اخبار

رفع قحط کے لئے اہل کار کشمیر راولپنڈی مین غلہ خریدنے
آمیزش کی مجوزہ قانون پر تمام لوکل گورنمنٹون نے رائے لی ہے
موقع عید رست یا آدیو رسوا زمین بھی قربانی پر فساد ہوا
دہلی مین ہندو اور مسلمانون مین محرم مین خونخوار لڑائی ہوی
ترچناپلی مین بسبب کثرت ٹیکس کے کل دوکانین بند کردیگئے
افغان سرحد پیشاور روزانہ خرچ اسی ہزار روپیہ پڑتا تہا
افسر کمیشن کو الاؤنس دیکر خرچ گھٹایا ہے
اہل بخارا روس کی سازش مین آگئے ایسا خیال ہوتا ہے
علاقہ بدخشان مین امیر کابل کا الاؤنس خزانہ جمع تہا بڑی خرابی ہوی
فرنچ لوگ تمام یورپ کو آمادہ کر رہے ہین انگریز فوج سے
مصر کو خالی کرائین -
امیر کابل کو شکر رنجی ساتہ جانے سے ہر طرح کی مدد دیگی
سوڈان مین فساد کی آگ مشتعل ہوی ہزارون درویش
جمع ہو رہے ہین

زیر طبع ہے انشاء اللہ مرسلہ مولوی ہاشمی محمد شریف طبع ہوگا

منشور محمدی

منشور رسولان بمہر محتاج بخاتم - باخاتم ومہر آمدہ منشور محمد - توریت بلا توریہ انجیل بلا تبجیل - گویان صفت وسیرت سرور محمد

نمبر ۲ | مطبوعہ ۱۵ ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۰۴ھ مطابق ۱۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۶ء | جلد ۱۶

اشتہار آیندہ اخبار عشرہ وار مضامین ترجمہ دیدہ نذر عیسوی چھپا قیمت سالانہ بحساب ۸ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئین

بقیہ مضمون رویت خدا مین سوال وجواب

اوسپر تحدید جہت وقید مکانیت وغیرہ کہ حجابات ہے بالکل اوٹھہ جاے اور خدا کا دیدار بلا کم وکیفیت ثابت ہوجاوے -

ثالثاً - یہہ سمجھنا چاہئے کہ آخر یہہ دیدار خدا کی مشیت ومرضی ہی سے تو ہوگا پس جیسے اوسنے ہمکو اس عالم مین اپنی مصنوعات کے دیکھنے کی طاقت وقدرت عطا کی ہے اگر اس عالم مین اپنی دیدار سے بھی مشرف کردی تو کیا عجب وبعید ہے -

بعض لوگ یہان یہہ اعتراض بھی کرتے ہین کہ خدا لطیف بل الطف ہی اور اگر اوسکا دیدار ہووے تو وہ کثیف ہوجاویگا تو اونکو یہہ سمجھنا چاہئے کہ اس عالم مین برق بہت ہی لطیف چیز ہے مگر پھر بھی ہمارے اس عالم کے نظر مین اوسکے دیکھنے کی بھی طاقت خداوند تعالی نے عطا کی ہے پس ایسے ہی اگر ہمارے اس عالم کے آنکھہ مین اوسکی طاقت بھی پیدا کردی جاوے تو کیا محال ہے اور اس سے اوسکا کثیف ہونا کیونکر لازم آتا ہی

رابعاً یہہ غور کرنا چاہئے کہ دیکھنا دو طرح پر ہے ایک رویت نظری وایک قلبی یعنے ایک آنکھہ سے دیکھنا اور ایک دل سے دیکھنا پس دل سے دیکھنا ہر بنی آدم خصوص اہل ملت کو مسلم ہے یعنے جس ملت ومذہب والے سے سوال کیا جاویگا کہ خدا کو تم جانتے ہو تو ہر شخص کہدیگا کہ ہان بلاشک ایک مبدء خاص ومعین کے طرف اشارہ کریگا اور اپنی رنج ومصیبت وشدت وکربت مین اوسکا دل اوسیکے طرف رجوع لاویگا اگرچہ عنوان واسمار مین فرق پڑجاوے